تِلْكَ الرُّسُلُ

پارہ-3

Dawrah e Qur'an-2019

Al-Huda International

AL-HUDA
Publications (Pvt) Ltd.

تِلْكَ الرُّسُلُ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ

یہ | رسول | فضیلت دی ہم نے | ان کے بعض کو | بعض پر

مِنْهُمْ مَّنْ

ان میں سے بعض (وہ ہیں) جن سے

كَلَّمَ اللّٰهُ

کلام کیا | اللہ نے

وَرَفَعَ

اور اس نے بلند کیا

بَعْضَهُمْ دَرَجٰتٍ

ان کے بعض کو | درجات میں

اللہ تعالی نے بندوں کی ہدایت کے لیے انبیاء اور رسول بھیجے۔ انبیاء کی تعداد ایک لاکھ چوبیس ہزار، ایک لاکھ چودہ ہزار، ایک لاکھ چار ہزار تک بتائی جاتی ہے.
بحر حال ایک لاکھ سے زائد انبیاء دنیا میں آئے تھے ان میں سے 314 رسول تھے اور ان رسولوں میں سے 5 اولوالعزم رسول تھے جن کو اللہ تعالی نے باقی تمام رسولوں پر فضیلت بخشی.

- فضیلت مختلف وجوہات کی بنیاد پر ہے.
- دنیا میں بھی بعض انسانوں کو بعض پر فضیلت حاصل ہے اور اس فرق کے پیچھے کئی حکمتیں کار فرما ہیں. اس لئے ہمیں ہر وقت موازنہ نہیں کرنا چاہیے

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

اللہ | نہیں کوئی الٰہ (برحق) | مگر | وہی

اَلْحَیُّ — زندہ ہے

اَلْقَیُّوْمُ — قائم رکھنے والا ہے

لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ — نہیں پکڑتی اسے | اونگھ

وَّلَا نَوْمٌ — اور نہ | نیند

لَهٗ — اسی کے لیے ہے

مَا فِی السَّمٰوٰتِ — جو کچھ | آسمانوں میں

وَمَا فِی الْاَرْضِ — اور جو کچھ | زمین میں ہے

مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ — کون ہے | وہ جو | سفارش کرے

عِنْدَهٗٓ — اس کے پاس

اِلَّا بِاِذْنِهٖ — مگر | اس کے اذن سے

یَعْلَمُ — وہ جانتا ہے

مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ — جو | درمیان ہے | ان کے ہاتھوں کے

وَمَا خَلْفَهُمْ — اور جو | ان کے پیچھے ہے

وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ — اور نہیں | وہ احاطہ کر سکتے | کسی چیز کا

مِّنْ عِلْمِهٖٓ — اس کے علم میں سے

اِلَّا — مگر

بِمَا شَآءَ — جو | وہ چاہے

وَسِعَ كُرْسِیُّهُ — گھیر رکھا ہے | اس کی کرسی نے

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ — آسمانوں | اور زمین کو

وَلَا — اور نہیں

یَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا — تھکاتی اسے | حفاظت ان دونوں کی

وَهُوَ — اور وہ

الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ — بلند تر ہے | بہت بڑا ہے

آیۃ الکرسی

ہر فرض نماز کے بعد آیت الکرسی لازماً پڑھنی ہے.

■ اس آیت میں اللہ تعالیٰ کے 5 نام اور 26 صفات کا ذکر ہے۔

واحد آیت جس میں سب سے زیادہ اللہ کی صفات کا ذکر ہے۔

وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ

اور جب | کہا | ابراہیم نے

رَبِّ اَرِنِیْ کَیْفَ تُحْیِ الْمَوْتٰی

اے میرے رب | دکھا مجھے | کس طرح | تو زندہ کرے گا | مردوں کو

یقین کے تین درجات

علم الیقین ، عین الیقین ، حق الیقین

اَلَّذِیْنَ یُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَھُمْ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ

وہ جو | خرچ کرتے ہیں | اپنے مالوں کو | اللہ کے راستے میں

ثُمَّ لَا یُتْبِعُوْنَ مَآ اَنْفَقُوْا

پھر | نہیں وہ پیچھے لاتے | اس کے جو انہوں نے خرچ کیا

مَنًّا وَّلَآ اَذًی

احسان کو | اور نہ | اذیت کو

ایمان لانے کے بعد صدقہ کرنا اعلیٰ درجے کی نیکی ہے۔

صدقہ کا لفظ صدق، سچائی سے ہے۔

▪ صدقہ انسان کی سچائی کی دلیل ہوتا ہے کہ وہ کسی بھی مشن کو کتنا درست سمجھتا ہے اور کتنی قربانی کر سکتا ہے۔

رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ نے فرمایا: جس نے اللہ کی راہ میں کوئی چیز دی اس کے لیے اس کا 700 گنا لکھا جاتا ہے.

▪ یہ افضل ترین صدقہ ہے جس میں انسان دین کی ترقی کے لیے خرچ کرتا ہے۔

صدقہ کے دنیاوی فوائد:

☆ صدقہ خوشی، اعتماد، مثبت سوچ پیدا کرنے کا باعث ہے۔

☆ بہت سے دائمی امراض کا علاج صدقہ سے کیا گیا۔

صدقہ کرنا شکر گزاری ہے اور شکر گزاری نعمتوں میں اضافے کا باعث ہے۔

یُّؤْتِی الْحِکْمَۃَ مَنْ یَّشَآءُ

وہ دیتا ہے | حکمت | جسے | وہ چاہتا ہے

وَمَنْ یُّؤْتَ الْحِکْمَۃَ

اور جو کوئی | دیا گیا | حکمت

فَقَدْ اُوْتِیَ خَیْرًا کَثِیْرًا

تو تحقیق | وہ دیا گیا | خیر | کثیر/بہت زیادہ

حکمت کیا چیز ہے؟

ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ☆ اس سے مراد قرآن میں سمجھ بوجھ ہے

☆ دین کا علم رکھنا ہے

☆ نبوت مراد ہے

☆ اللہ کی خشیت بھی اس سے مراد لی گئی

☆ درست بات تک جا پہنچنا

☆ عقل و سمجھ

☆ دین و دنیا کی اصلاح

اٰمَنَ	الرَّسُوْلُ	بِمَآ	اُنْزِلَ
ایمان لایا	رسول	اس پر جو	نازل کیا گیا
اِلَيْهِ	مِنْ رَّبِّهٖ	وَالْمُؤْمِنُوْنَ	
طرف اس کے	اس کے رب کی طرف سے	اور سارے مومن (بھی)	

سورت البقرۃ کی آخری دو آیات

عرش کے نیچے سے دی گئی ہیں

◈ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سورت البقرۃ کی آخری دو آیات پڑھا کرو کیونکہ یہ مجھے عرش کے نیچے سے ایک خاص خزانے سے دی گئی ہیں.

◈ ابو مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں

نبی ﷺ نے فرمایا: جس نے ہر رات سورت البقرۃ کی آخری دو آیات پڑھیں اسے وہ کافی ہو جائیں گی۔

اس کے مختلف معنی کیے گئے ہیں

☆ ہر طرح کے شر سے کافی ہو جائیں گی۔

☆ کوئی چیز اس کو نقصان نہیں دے سکے گی۔

☆ تہجد کی نماز سے بھی کافی ہو جائیں گی۔ ایک معنی ہے یہ مراد نہیں کہ تہجد چھوڑ دیں لیکن اگر کبھی نہیں پڑھ سکیں تہجد تو یہ آیات تو پڑھ لیں۔

شیطان سے حفاظت کرنے والی آیات

◈ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ تعالی نے آسمان و زمین کی تخلیق سے 2000 سال قبل ایک کتاب لکھ دی اور اس میں دو آیاتیں نازل کر کے اس سے سورت البقرۃ کا اختتام فرما دیا۔

◈ جس گھر میں تین راتوں تک یہ دو آیات پڑھی جائیں گی شیطان اس گھر کے قریب نہیں آسکے گا۔

اَلصّٰبِرِيْنَ	وَالصّٰدِقِيْنَ	وَالْقٰنِتِيْنَ	وَالْمُنْفِقِيْنَ
صبر کرنے والے	اور سچے	اور اطاعت گزار	اور خرچ کرنے والے

وَالْمُسْتَغْفِرِيْنَ

اور استغفار کرنے والے

بِالْاَسْحَارِ

سحری کے وقت

اَلصّٰدِقِين

سچے وہ ہوتے ہیں:

☆ جنکی نیتیں بھی سچی ہوتی ہیں

☆ دل بھی سچے ہوتے ہیں

☆ ارادے بھی سچے ہوتے ہیں

☆ زبانیں بھی سچی ہوتی ہیں

☆ اعمال بھی سچے ہوتے ہیں

وَٱلْقَٰنِتِين

جو اللہ کا حکم ملے اسے مستقل مزاجی کے ساتھ کر ڈالتے ہیں

قنوت: دوام اطاعت یعنی اطاعت پر پابندی

وَٱلْمُنفِقِين

جہاں جہاں اللہ کا حکم ہے خرچ کرتے ہیں رشتہ داروں، مسکینوں، فقیروں، فی سبیل اللہ.

وَٱلْمُسْتَغْفِرِينَ بِٱلْأَسْحَارِ

یہاں سحری کے وقت کی فضیلت بھی پتہ چل رہی ہے۔ فجر کے وقت اٹھ کر معافیاں مانگتے ہیں

اِنَّ	الدِّيْنَ	عِنْدَ اللّٰهِ	الْاِسْلَامُ
بے شک	دین	اللہ کے نزدیک	اسلام ہے

قُلْ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ

کہہ دیجیے اطاعت کرو اللہ کی اور رسول کی

اتباع رسول ہی اللہ سے محبت کے دعوی کو سچا ثابت کر سکتا ہے۔

رسول سے محبت ہے تو زبانی ہی دعوی نہ کرو ثبوت بھی لاؤ اس لیے کہ کوئی ایسی چیز نہیں جو اللہ کو محبوب ہو اور نبی کریم ﷺ نے اسے بتایا نہ ہو۔

اللہ کی محبت تقاضہ کرتی ہے اطاعت اور عمل کا اور رسول ﷺ کی پیروی کا۔

☆ دل کی ثابت قدمی اور اس کے ایمان سے مزین ہونے کی دعا کرنی چاہیے

اللھم حبب الینا الایمان و زینہ فی قلوبنا

وَمَنْ يَّبْتَغِ غَيْرَ الْاِسْلَامِ دِيْنًا فَلَنْ يُّقْبَلَ مِنْهُ

اور جو کوئی چاہے گا سوائے اسلام کے کوئی دین تو ہرگز نہیں وہ قبول کیا جائے گا اس سے

اللہ کے یہاں مقبول دین، دین اسلام ہے اس لیے ہمیں بھی اس پر راضی ہو جانا چاہیے۔

اس لیے صبح وشام تین تین بار یہ دعا مانگنی چاہیے:

رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِيْنًا وَبِمُحَمَّدٍ ﷺ نَبِيًّا

میں اللہ کے رب ہونے، اسلام کے دین ہونے اور محمد کے نبی ہونے پر راضی ہوا

یاد رہنے والی باتیں

جو بھی کام کریں اللہ کے چہرے کی خاطر اور اس کی خوشی کے لیے کریں

اللہ کو راضی کرنے والے کام کریں اس کی رضا کی تڑپ رکھیں

صدقات دینے سے انسان کا تکبر نکل جاتا ہے

مالی معاملات میں لکھنا ضروری ہے ورنہ جھگڑے پیدا ہوتے ہیں

افضل صدقہ دین کے کام پر خرچ کرنا ہے

دل کی صفائی کی دعائیں مانگنی چاہییے۔

اَللّٰھُمَّ اھْدِ قَلْبِیْ وَسَدِّدْ لِسَانِیْ وَاسْلُلْ سَخِیْمَۃَ قَلْبِیْ

اے اللہ !میرے دل کو راہ نمائی عطا فرما، میری زبان کو درستگی عطا فرما اور میرے دل کے کینے کو دور فرما

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ فِیْ قَلْبِیْ نُوْرًا

اے اللہ !میرے دل میں نور پیدا کر

اَللّٰھُمَّ اغْسِلْ قَلْبِیْ بِمَاءِ الثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَنَقِّ قَلْبِیْ مِنَ الْخَطَایَا کَمَا نَقَّیْتَ الثَّوْبَ الْأَبْیَضَ مِنَ الدَّنَسِ وَبَاعِدْ بَیْنِیْ وَبَیْنَ خَطَایَایَ کَمَا بَاعَدْتَ بَیْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ

اے اللہ !میرے دل کو برف اور اولے کے پانی سے دھو دے اور میرے دل کو خطاؤں سے ایسے صاف کر دے جیسے تو سفید کپڑے کو میل سے صاف کرتا ہے اور میرے اور میری خطاؤں کے درمیان اتنی دوری کر دے جتنی دوری تو نے مشرق و مغرب میں رکھی ہے

رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِن لَّدُنكَ رَحْمَةً إِنَّكَ أَنتَ الْوَهَّابُ

اے ہمارے رب! جب تو نے ہمیں ہدایت دے دی ہے تو ہمارے دلوں کو ٹیڑھا نہ کر اور ہمیں اپنی طرف سے رحمت عطا کر ، بے شک تو بہت زیادہ عطا کرنے والا ہے

© Alhuda International

توکل
- اپنے معاملات اللہ کے حوالے کر دینا
- اللہ کو اپنا وکیل بنا لینا

اللہ کی رسی کو سب مل کر تھام لو

دین کا اہم رُکن
- امر بالمعروف و نہی عن المنکر

صدقہ ڈپریشن کا علاج ہے

اصل کامیابی
- فَمَنْ زُحْزِحَ عَنِ النَّارِ
- وَاُدْخِلَ الْجَنَّةَ
- فَقَدْ فَازَ

غور وفکر کرنے سے اللہ کی خشیت پیدا ہوتی ہے
- خشیت معاملات کو درست کرتی ہے

نیکی کرنے کے لئے طاقت عمر اور مہلت چاہیے

نیکی کرنا مشکل لیکن نیکی کرکے سنبھالنا اور مشکل ہوتا ہے

تقوی والے ہی علم پاتے ہیں

تقوی ایمان کی روح ہے اللہ کی کتاب سے پوری طرح گزرنے والا ہی اس کی روح تک پہنچاتا ہے

داعی کی نشانی، لوگوں میں اللہ کا تقوی پیدا کرنے والا، رب سے جوڑنے والا

جس چیز میں دلچسپی نہ ہو انسان اسے بھول جاتا ہے کیا قرآن سے میرا ایسا معاملہ تو نہیں

طاغوت
ہر وہ سرکش قوت جو حق کی راہ میں رُکاوٹ بنے
- لاعلمی
- اندرونی طاغوت
  - اپنا نفس
    - عقیدے کا بگاڑ
  - کم ہمتی/سستی
- بیرونی طاغوت
  - معاشرہ

پارہ 3 سے یاد رہنے والی باتیں

1۔ جو بھی کام کریں اللہ کے چہرے کی خاطر اور اس کی خوشی کے لیے کریں. وہ ضرور راضی ہو جائے گا. اس کی رضا کی تڑپ رکھیں ۔

2۔ صدقات کا ایک فائدہ یہ ہے کہ انسان کے اندر سے تکبر نکل جاتا ہے.

3۔ اللہ تعالی دعائیں سنتے ہیں قبول کرتے ہیں.

4۔ مالی معاملات میں لکھت پڑھت ضروری ہے ورنہ باہم رشتے کٹ جاتے ہیں, جھگڑے ہوتے ہیں, اللہ تعالی کی ناراضگی بھی آتی ہے.

5۔ افضل صدقہ یہ ہے کہ دین کے کام پر خرچ کریں، جب آپ لوگوں کی تعلیم پر خرچ کرتے ہیں اسکے فوائد بتاتے ہیں تو اس سے کئی لوگ صدقہ دینے کی طرف متوجہ ہوتے ہیں. اس سے بہت سے لوگوں کا بھلا ہو جائے گا ۔

6۔ سب چیزوں سے بہتر کیا ہے؟

قرآن مجید (سورہ یونس 58,57) میں اللہ تعالی فرماتے ہیں

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ قَدۡ جَآءَتۡكُمۡ مَّوۡعِظَةٌ مِّنۡ رَّبِّكُمۡ وَ شِفَآءٌ لِّمَا فِى الصُّدُوۡرِ ۙ وَ هُدًى وَّ رَحۡمَةٌ لِّلۡمُؤۡمِنِيۡنَ.(یونس 57)

لوگو، تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے نصیحت آگئی ہے۔ یہ وہ چیز ہے جو دلوں کے امراض کی شفا ہے اور جو اسے قبول کرلیں ان کے لیے رہنمائی اور رحمت ہے۔

قُلۡ بِفَضۡلِ اللّٰهِ وَ بِرَحۡمَتِهٖ فَبِذٰلِكَ فَلۡيَفۡرَحُوۡا ؕ هُوَ خَيۡرٌ مِّمَّا يَجۡمَعُوۡنَ(یونس 58)

اے نبی، کہو کہ یہ اللہ کا فضل اور اس کی مہربانی ہے کہ یہ چیز اس نے بھیجی، اس پر تو لوگوں کو خوشی منانی چاہیے، یہ ان سب چیزوں سے بہتر ہے جنھیں لوگ سمیٹ رہے ہیں۔

یعنی اس قرآن پر خوشی سے وقت لگانا چاہیے، یہ سوچتے ہوئے کہ ہم بہترین چیز سمیٹ رہے ہیں اور نفع کا سودا کر رہے ہیں ۔

7۔ یہ کتاب کس لئے آئی ہے؟

كِتٰبٌ اَنۡزَلۡنٰهُ اِلَيۡكَ مُبٰرَكٌ لِّيَدَّبَّرُوۡۤا اٰيٰتِهٖ وَ لِيَتَذَكَّرَ اُولُوا الۡاَلۡبَابِ(ص 29)

یہ بابرکت کتاب ہے جسے ہم نے آپ کی طرف اس لئے نازل فرمایا ہے کہ لوگ اس کی آیتوں پر غور و فکر کریں اور عقلمند اس سے نصیحت حاصل کریں۔

▪ اس قرآن پر غور و فکر کرنا ہے اور عملی نکتے نکالنے ہیں تاکہ ہمارا عمل, اخلاق, رویہ, معاملہ تبدیل ہو.

◀ **ابن رجب کہتے ہیں کہ :** نفلی اعمال میں سے عظیم عمل جس کے ذریعے انسان اللہ کا تقرب حاصل کر سکتا ہے وہ قرآن کی کثرت سے تلاوت کرنا ہے اور اس کو غور و فکر, تدبر اور خوب سمجھ کر سننا ہے.

شھر القرآن والاحسان

پارہ 3 تلک الرسل

☆ رسولوں میں سے بعض کو بعض پر فضیلت دی گئی جس کے ساتھ ہی اُس رسول یا نبی پر ایمان لانا ضروری ہے۔تِلْکَ الرُّسُلُ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ...

☆ عظیم آیت، آیۃ الکرسی میں اللہ کے 5 نام اور 26 صفات بیان کی گئی ہیں جو اللہ کی قدرت کاملہ کا مظہر ہیں۔اس کا پڑھنا رات بھر شیطان کے شر سے حفاظت کا ذریعہ ہے۔اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ...

☆ اللہ اہل ایمان کا دوست ہے۔وہ اپنے دوستوں کو تنہا نہیں چھوڑتا۔ابراہیمؑ کو دوست بنایا تو انکی کیسی بے مثال رہنمائی کی۔ اَللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ...

☆ ابراہیمؑ اور نمرود کے درمیان اللہ تعالیٰ کی قدرت کے حوالے سے مکالمہ ہوا جس کے نتیجے میں اپنی جھوٹی قدرت کی حقیقت اس پر واضح ہوگئی اور وہ ششدر رہ گیا۔اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْ حَآجَّ اِبْرٰهٖمَ فِيْ رَبِّهٖٓ...

☆ بستی سے گزرنے والے شخص کو اس کے گدھے اور کھانے پینے کے ذریعے اور ابراہیمؑ کو پرندوں کے ذریعے زندگی بعد الموت کی حقیقت سمجھائی گئی۔قَالَ اَنّٰى يُحْيٖ هٰذِهِ اللّٰهُ بَعْدَ مَوْتِهَا...

☆ انفاق فی سبیل اللہ کا اجر کئی گنا بڑھا چڑھا کر ملتا ہے۔انفاق کرتے ہوئے تین کاموں سے بچنا ہے۔منّ (احسان جتانا)، اذی (دکھ دینا)، ریا (دکھاوا کرنا) مَثَلُ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ...

☆ اللہ کی راہ میں خرچ کرنے سے روکنے کے لیے شیطان تنگ دستی کا خوف دلاتا ہے۔اس کی چال کا شکار ہونے سے بچنا ہے۔دینا شکر گزاری کی علامت ہے۔اَلشَّيْطٰنُ يَعِدُكُمُ الْفَقْرَ...

☆ جو اللہ کے دین کی خدمت میں لگے ہوئے ہیں اور لپٹ کر سوال نہیں کرتے ان پر خرچ کرنا بہت بہتر ہے۔لِلْفُقَرَآءِ الَّذِيْنَ اُحْصِرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ...

☆ سود لینا اور دینا حرام قرار دیا گیا۔یہ اللہ اور رسول ﷺ کے ساتھ جنگ ہے اس لیے اہل ایمان کو فوری طور پر اسے چھوڑ دینا چاہیے۔وَاَحَلَّ اللّٰهُ الْبَيْعَ وَحَرَّمَ الرِّبٰوا...

☆ مومن بندوں کو تعلیم دی گئی کہ جب وہ بذریعہ قرض لین دین کریں تو اسے لکھ لیا کریں تاکہ کسی بھی مشکل سے بچ سکیں۔يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا تَدَايَنْتُمْ بِدَيْنٍ...

☆ سورۃ البقرۃ کی آخری دو آیات عرش کے نیچے خزانے میں سے، معراج کی رات رسول اللہ ﷺ کو عطا ہوئیں۔جو شخص ان آیات کو رات میں پڑھ لے گا وہ اس کو کافی ہو جائیں گی۔اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ...

☆ دنیا کی کچھ چیزیں انسان کے لیے خوشنما بنادی گئیں۔دنیا کا حصول اعتدال کے ساتھ ہو۔اصل کوشش آخرت کے بہترین ٹھکانے کے لیے کرنی چاہیے۔زُيِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوٰتِ...

☆ علم کا اس سے بڑھ کر مقام کیا ہوگا کہ اللہ نے اپنی گواہی کے ساتھ فرشتوں اور اہل علم کی گواہی کو اکٹھا کیا۔شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ...

☆ اللہ بندوں پر مہربان ہونے کے ساتھ ساتھ مجرموں اور غلط کام کرنے والوں کو پکڑتا اور سزا بھی دیتا ہے۔وَيُحَذِّرُكُمُ اللّٰهُ نَفْسَهٗ...

☆ اللہ کی محبت کے حصول کا طریقہ اتباع رسول میں ہے۔مختلف فتنوں، فلسفوں، نظریات سے بچنا اسی وقت ممکن ہے جب رسول ﷺ کے طریقے کو مضبوطی سے پکڑلو۔ قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ...

☆ مریمؑ کو تمام عورتوں پر فضیلت عطا فرمائی۔دوسروں کو ملنے والی فضیلت پر اللہ سے اپنے لیے اچھے کاموں کی توفیق مانگنی چاہیے اور اللہ کے فیصلوں پر راضی رہنا چاہیے۔ وَ اِذْ قَالَتِ الْمَلٰٓئِكَةُ يٰمَرْيَمُ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰكِ...

☆ کتاب سیکھنے سکھانے کا بنیادی مقصد لوگوں کو اللہ سے جوڑنا اور ربّ والے بنانا ہے۔وَلٰكِنْ كُوْنُوْا رَبّٰنِيّٖنَ بِمَا كُنْتُمْ تُعَلِّمُوْنَ الْكِتٰبَ...

آئیے اللہ کی طرف سے ملنے والی صلاحیت کو اللہ کے دین کی خاطر صرف کریں

AL-HUDA International Welfare Foundation www.alhudapk.com Ph: +92 51-4866125-9